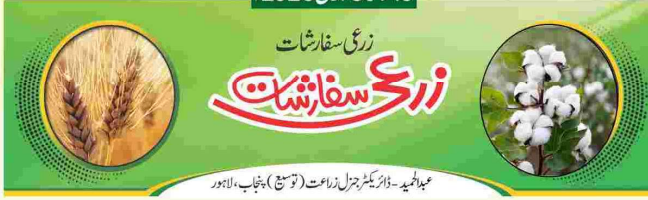


15 تا 30 جون 2026ء



## کپاس

### ❖ اگتی کاشت

اگتی کاشتہ کپاس کے موجودہ مرحلہ میں پھل گڈی، پھول و ٹینڈے کی حفاظت انتہائی اہم ہے۔ لہذا فصل کو شدید گرمی کی لہر (Heat Wave) سے بچانا انتہائی ضروری ہے تاکہ بھرپور پیداوار حاصل ہو سکے۔

جڑی بوٹیوں کا انسداد

اگر فصل 100 تا 120 دن کی ہو اور جڑی بوٹیوں کی موجودگی کی وجہ سے سپرے کرنا مقصود ہو تو ٹریل جین اقسام میں گلائیفوسیٹ بحساب 1500 تا 1800 ملی لٹر پانی میں ملا کر صرف ٹی جیٹ نوزل کے ساتھ شیلڈ لگا کر سپرے کریں تاکہ فصل کو نقصان سے بچایا جاسکے۔

### شدید گرمی (Heat Wave) سے بچاؤ:

- موسمی یا پچھتی کپاس کی کاشت کی صورت میں گرمی کے اثرات کو کم کرنے کے لیے 3 دن کے وقفے سے پانی لگائیں۔
- پانی کی ضرورت کو جانچنے کے بعد اگر فصل کو پانی کی کمی ہو تو تڑجیاً شام یا رات کے وقت پانی دیا جائے۔
- فصل کو ایک ہی دفعہ زیادہ پانی دینے کی بجائے وقفہ وقفہ سے ہلکی آبپاشی کریں تاکہ جڑوں کو خوراک اور سانس لینے میں آسانی رہے۔
- پوٹاشیم نائٹریٹ (2%) محلول کے ہفتہ وار چار سپرے پھول نکلنے سے شروع کریں تاکہ بہتر نتائج حاصل ہو سکیں۔
- مزید براں پھل کے کیڑا سے بچاؤ کے لیے سفارش کردہ بائیوسٹیمولنٹ (Bio Stimulants) یعنی نشوونما کو تیز کرنے والے مرکبات / امائنو ایسڈ وغیرہ اسپرے کرنے سے نہ صرف پھل کا کیڑا کم ہوتا ہے بلکہ پودے کی نشوونما میں بھی بہتری آتی ہے۔

## آبپاشی

پہلا پانی بوائی کے فوراً بعد لگا دیا جاتا ہے اور دوسرا پانی ایک ہفتہ بعد دے دینا چاہیے۔ دوسرا پانی دینے سے اگاؤ شروع ہو جاتا ہے۔ تیسرے پانی کے ساتھ اگاؤ مکمل ہو جاتا ہے بعد ازاں پندرہ دن کے وقفے سے پانی لگاتے رہیں۔ پانی دیتے وقت اس بات کا خیال رکھنا چاہیے کہ پانی پھیلے پانیوں کے اوپر سے نہ گزرے ورنہ اگاؤ نہیں ہوگا پانی کی کمی بیج تک پہنچتی چاہیے۔ کم پانی دینے کی صورت میں نمی بیجوں تک نہیں پہنچے گی جس سے بیجوں کا اگاؤ نہیں ہو سکے گا اس لیے پانی مناسب مقدار میں دینا ہی بہتر ہے۔

## برداشت

نومبر کے شروع میں پھول آتے ہیں اور ان میں بیج بننا شروع ہو جاتے ہیں۔ دسمبر کے آخر میں فصل پک کر تیار ہو جاتی ہے۔ فروری میں بوائی ہوئی فصل جون میں تیار ہو جاتی ہے۔ جب بیج پک جاتے ہیں تو ان کو جھاڑ لیا جاتا ہے۔ سارے بیج ایک ہی دفعہ نہیں پکتے لہذا وقفوں سے اس کے بیج اکٹھے کرنے پڑتے ہیں۔

## پیداوار

150 سے 160 کلوگرام فی ایکڑ حاصل ہوتی ہیں۔



## فوائد

بلغمی مواد صاف کرتے ہیں آنسوؤں کے کیڑوں کو مارنے کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔ اس کا لیپ ورموں کو تحلیل کرتا ہے اور درد کو تسکین دیتا ہے۔ کن پیڑوں کی بیماری میں کالی زیری اور گیر و عرق گلاب میں رگڑ کر لیپ کرتے ہیں۔ پیٹ کے کیڑوں کو مارنے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ بیجوں کے دانت پینے کی صورت میں اس کے بیج استعمال کرتے ہیں۔ اس کے پتے اور جڑیں گٹھلیا کی بیماری میں استعمال ہوتے ہیں۔ بچھو کے کانٹے میں مفید ہے۔

## احتیاط

اندرونی طور پر بہت کم استعمال کرتے ہیں۔ لہذا اس کو زیادہ مقدار میں نہیں کھانا چاہیے۔

## ❖ موسمی کاشت

### آپاشی:

فیصد ڈبلیو جی بحساب 60-80 گرام یا ڈائی نوٹی فیوران 20 فیصد ایس جی 100 گرام یا نائٹن پائرام 10 فیصد ایس بحساب 200 ملی لٹر، سلفا کسافلور 40 ای سی بحساب 30 گرام یا ڈائی میتھو ایٹ 140 ای سی بحساب 250 سے 300 ملی لٹر یا سیفیٹ 75 ایس پی بحساب 250 سے 300 ملی لٹر سپرے کریں۔

### سفید مکھی (Whitefly)

اگیتی فصل کی خاص طور پر اس مرحلے پر ہفتے میں کم از کم 2 بار پیسٹ سکاؤٹنگ کریں۔ کپاس کی فصل کے کھیت اور اسکے ارد گرد جڑی بوٹیوں کا خاتمہ کریں۔ متبادل میزبان فصلات جیسے پیٹنگن، کھیرا، کدو، حلوہ، کدو، ٹماٹر، مرچ، بھنڈی، مونگ وغیرہ پر باقاعدگی سے پیسٹ سکاؤٹنگ کریں تاکہ ان فصلوں پر سفید مکھی کا بروقت تدارک کیا جاسکے۔ فصل کو پانی کی کمی سے بچائیں اور فصل کی ضرورت اور موسمی حالات کے مطابق آپاشی کریں۔ 20-15 پیلے چپکنے والے کارڈنی ایکڑ لگانیں اور 15 دن کے وقفے کے بعد چپکنے والا گلو دوبارہ لگانیں۔ ابتدائی مراحل میں دوست کیڑے اور حیاتیاتی مرکبات (Bio-Extracts) مددگار ثابت ہو سکتے ہیں۔ محکمہ زراعت توسیع کی بائیولوجیکل لیبارٹریز سے دستیاب بائیو کارڈ کرائی سو پرلا (Chrysoperla) کے 20 کارڈنی ایکڑ لگانیں۔ سفید مکھی کا حملہ نقصان کی معاشی حد 5 بالغ یا بچے یا دونوں ملا کر فی پتہ ہو جائے تو سفارش کردہ زہر پائیری پروکسی فین 10.8 ای سی (آئی جی آر) 500 ملی لٹر، سپائروٹریٹھامیٹ 240 ایس سی + بائیو پاور (آئی جی آر) 125 + 250 ملی لٹر، پروفین 25 ڈبلیو پی (آئی جی آر) 600 گرام، پائیری فلو کوئینازون 20 فیصد ڈبلیو جی 200 گرام اور افیڈوپائیرو پی 5 فیصد ڈی سی 300 ملی لٹر فی ایکڑ سپرے کریں۔

### گلابی سنڈی (Pink Bollworm)

گلابی سنڈی کے حملے کا بروقت پتہ لگانے کے لئے ہفتے میں دو بار کپاس کی فصل کی پیسٹ سکاؤٹنگ کریں۔ مونیٹرنگ کے لئے گلابی سنڈی کے جنسی پھندے ایک تا دو فی ایکڑ اور کنٹرول کے لئے 9 تا 12 پھندے فی ایکڑ لگانیں اور ہر 15 دن کے وقفے سے فیرومون کپسول کو تبدیل کریں یا لمبے عرصے والے فیرومون استعمال کریں۔ گلابی سنڈی کے حملے کے شروع میں ٹرانگوگرا ما کارڈنی 20 فی ایکڑ لگانیں جو محکمہ زراعت کی بائیولوجیکل لیبارٹریز سے مفت دستیاب ہیں۔ ہر 15 دن کے بعد کارڈ دوبارہ لگانیں۔

### کھا دوں کا استعمال:

- اچھی پیداوار حاصل کرنے کے لئے زنگ اور بوران کے دو سپرے بوائی کے بالترتیب 60 اور 90 دن کے بعد کریں سپرے کے محلول بنانے کے لئے بورک ایسڈ (17 فیصد) 150

- ڈرل کاشت کپاس کو آپاشی موسمی حالات اور گرمی کی شدت کے مطابق اور زمین کی قسم کو مد نظر رکھتے ہوئے 7 تا 10 دن کے وقفے سے کریں۔
- پٹر یوں پر کاشت کی صورت میں بوائی کے پانی کے بعد پہلا پانی موسمی حالات اور زمین کی قسم کو مد نظر رکھتے ہوئے 3 تا 4 دن، دوسرا، تیسرا اور چوتھا پانی 6 تا 9 دن کے وقفے سے لگائیں۔

## نقصان دہ کیڑے اور انسداد

### تھرپس (Thrips)

- تھرپس کا حملہ مشاہدے میں آ رہا ہے۔ خصوصاً ابتدائی مرحلے میں ہفتے میں کم از کم دو مرتبہ پیسٹ سکاؤٹنگ ضرور کریں۔
- کھیت اور اس کے ارد گرد جڑی بوٹیوں کا خاتمہ کریں۔
- فصل کو پانی کی کمی کا شکار نہ ہونے دیں۔ گرم اور خشک حالات میں تھرپس کا حملہ زیادہ شدید ہو جاتا ہے۔ لہذا بوقت ضرورت ہلکی آپاشی کریں۔
- محکمہ زراعت کی بائیولوجیکل لیبارٹریز سے دستیاب بائیو کارڈ کرائی سو پرلا کے کارڈ بحساب 20 فی ایکڑ لگانیں۔
- شدید حملہ کی صورت میں موثر زہروں آئسو سائیکوسیرم ڈی سی 100 بحساب 280 ملی لٹر، ایبا کیٹن + تھا یا میتھا کسم 108SC بحساب 400 ملی لٹر، اسپنورام 120 ایس سی بحساب 60 ملی لٹر فی ایکڑ یا کلوروفینا پائیر 360 ایس سی بحساب 75 ملی لٹر، ایسی فیٹ 75 ایس پی بحساب 250 تا 300 گرام، فلوئینساڈ WG50 بحساب 60 تا 80 گرام، ڈائی نیٹرو جیوران SG 20 بحساب 100 گرام فی ایکڑ سپرے کریں۔

### چست تپلا (Jassid)

- سازگار موسمی حالات کی وجہ سے چست تیلے کے بروقت کنٹرول کے لیے فصل کی باقاعدگی سے پیسٹ سکاؤٹنگ کریں۔ کھیت کو جڑی بوٹیوں سے پاک رکھیں۔ کپاس کی فصل کے نزدیک بھنڈی توری کی فصل کاشت نہ کریں۔ اگر فصل رکھنا بہت ضروری ہو تو اس پر چست تیلے کا مکمل تدارک کیا جائے۔ دوست کیڑوں کے تحفظ کے لیے محفوظ کیمسٹری کی زرعی زہروں کا انتخاب صرف اس صورت میں کریں اگر کیڑے کا حملہ نقصان کی معاشی حد ایک بالغ و بچہ فی پتہ تک ہو تو مناسب سفارش کردہ زہر سپرے کریں۔ شدید حملہ کی صورت میں موثر زہروں فلوئینکاڈ 50

## پیڑی کی منتقلی کے لئے کھیت کی تیاری و کدو کرنا

ایک مرتبہ خشک بل چلا لیں کہ اس سے زمین کھل جاتی ہے اور کدو کرتے وقت زمین جلد اور اچھی تیار ہوتی ہے۔ پیڑی منتقل کرنے سے پہلے 5 دن تک اور پانی کی کمی کی صورت میں دو دن تک پانی کھیت میں کھڑا رکھیں اور کدو کریں۔ کدو کرتے وقت آخری سہاگے کے نیچے کھاد کی سفارش کردہ مقدار بھی ڈال دیں۔ کدو کرنے کے اگلے دن پیڑی منتقل کریں۔ سیم شور والی زمینوں کی آباد کاری کے دوران گہرا بل نہ چلائیں۔ کلراشچی زمینوں میں کدو نہ کریں کیونکہ اس سے نمکیات نیچے نہیں جائیں گے۔ جن کھیتوں/علاقوں میں پانی کھڑا نہیں ہوتا وہاں زمین کی تیاری خشک طریقہ سے کریں۔

## کدو بذریعہ واٹر ٹائٹ روٹا ویٹر

روایتی طور پر کدو کی تیاری بل اور سہاگے کی مدد سے کی جاتی ہے تاہم اس کے لئے روٹا ویٹر بھی استعمال ہو رہا ہے۔ اگر ممکن ہو تو کدو کرنے کے لئے واٹر ٹائٹ روٹا ویٹر استعمال کریں۔ یہ روٹا ویٹر خصوصاً کدو کرنے کے لئے تیار کیا گیا ہے۔ اس میں بیرنگ اور دوسرے پزہ جات کو پانی سے محفوظ رکھنے کے لئے اضافی سیلیس لگائی گئی ہیں۔ اس طریقہ سے کدو زیادہ بہتر طور پر تیار ہوتا ہے اور روٹا ویٹر بھی خراب نہیں ہوتا۔

## کھیت کی تیاری کا خشک طریقہ

دھان کی کاشت کے غیر روایتی علاقے جہاں زمینیں میرا قسم کی ہے اور ان میں پانی بہت جلد جذب ہو جاتا ہے، ان زمینوں کی تیاری خشک حالت میں کی جاتی ہے۔ لاب کی کھیت میں منتقلی تک وقفے وقفے سے کھیت میں تین تا چار مرتبہ دوہرا بل اور سہاگہ چلا کر زمین کو باریک اور بھر بھرا کر لیا جاتا ہے۔ لاب منتقل کرنے سے پہلے کھیت کو پانی سے بھر لیا جاتا ہے اور کدو کر کے فوراً لاب منتقل کر دی جاتی ہے۔ اس طریقہ سے کھیت میں جڑی بوٹیاں بہت زیادہ اُگتی ہیں۔ ان کے تدارک کے لیے زمین کی تیاری کے دوران کھیت کو تر کا پانی لگا کر جڑی بوٹیوں کو اُگنے کا موقع فراہم کیا جاتا ہے اور پھر دوران تیاری ہی انہیں بل چلا کر تلف کر لیا جاتا ہے۔ کیمیائی طریقے سے تلفی کے لیے بعد از اگاؤ اثر کرنے والی جڑی بوٹی مارزہرین استعمال کی جاسکتی ہیں۔

## ❖ پیڑی کی منتقلی

پیڑی اکھاڑنے سے ایک دو روز پہلے اسے پانی لگا دیں تاکہ زمین نرم ہو جائے اور اکھاڑتے وقت پودے نہ ٹوٹیں۔ لاب اکھاڑتے وقت تھلے ہوئے، بکائی یا سنڈی سے متاثرہ پودے تلف کر دیں۔ پودوں اور قطاروں کا باہمی فاصلہ 9 انچ رکھیں اور ہر سوراخ میں 2 پودے

گرام، زنک سلفیٹ (33 فیصد) 300 گرام اور کپڑے دھونے والا سرف 50 گرام 100 لٹر پانی میں حل کر کے سپرے کریں۔

- زنک اور بوران کو کپڑے مارزہروں کے ساتھ ملا کر استعمال نہ کریں۔
- سپرے صبح اور شام کے وقت اوپر والے پتوں پر کریں۔ دوپہر کے وقت سپرے نہ کریں کیونکہ اس سے پتوں کے جھلساؤ کا خطرہ ہوتا ہے۔
- پوٹاشیم نائٹریٹ (2%) محلول کے ہفتہ وار چار سپرے پھول نکلنے پر شروع کریں تاکہ بہتر نتائج حاصل ہو سکیں۔

## چھدرائی

کپاس کی اچھی پیداوار حاصل کرنے کے لئے پودوں کا مناسب باہمی فاصلہ برقرار رکھنا بہت ضروری ہے تاکہ پودے جگہ کی مناسبت سے بڑھوتری کریں۔ اس کے لئے چھدرائی کریں۔ چھدرائی کا عمل بوئی سے 20 تا 25 دن کے اندر یا پہلے پانی سے پہلے یا خشک گوڈی کے بعد ہر حالت میں ایک ہی دفعہ مکمل کیا جائے۔ جن علاقوں میں وائرس کا حملہ شدید ہوتا ہے وہاں چھدرائی کا عمل پہلے پانی کے بعد کریں اور متاثرہ پودے نکال دیں۔

## گوڈی اور جڑی بوٹیوں کا انسداد

- فصل میں دوسری یا تیسری گوڈی مکمل کریں۔ کپاس کی جڑی بوٹیوں میں اٹ سٹ، مدھانہ گھاس، جنگلی چولائی، اہلمہ، قلفہ، تاندلہ، ہزاروائی، کھیل اور ڈیلا وغیرہ اہم ہیں۔ عام طور پر دیکھا گیا ہے کہ کپاس کے نقصان دہ کیڑوں اور وائرس کا حملہ کھالوں، وٹوں اور سڑکوں کے کناروں پر موجود جڑی بوٹیوں سے شروع ہوتا ہے۔ لہذا کھالوں، وٹوں اور سڑکوں کے کنارے ہر صورت صاف رکھے جائیں۔

## دھان

## ❖ منتقلی لاب کے لئے زمین کی تیاری

## دھان کی کاشت کے لئے موزوں زمین

چھنی زمین دھان کی کاشت کے لئے موزوں ہے تاہم ریتی زمین کے سوا ہر قسم کی زمین میں اس کی کاشت کی جاسکتی ہے۔ شور زدہ اور کلراشچی زمینوں میں بھی مناسب دیکھ بھال کر کے دھان کی کاشت کی جاسکتی ہے۔

بھی ہوتے ہیں۔ اہم جڑی بوٹیاں یہ ہیں: بانسی گھاس، سوانکی گھاس، گھوڑا گھاس، ڈھڈن، کھیل گھاس، نرو اور کلر گھاس یا لمب گھاس وغیرہ۔

### ڈیلے کے خاندان کی جڑی بوٹیاں

اس خاندان کی جڑی بوٹیوں کے پتے نوکیلے، پرنال نما، لمبے اور چمکدار ہوتے ہیں۔ ان کا تین کونوں والا ہوتا ہے۔ پتے کے درمیان ایک لمبی اور واضح رگ ہوتی ہے۔ صوبہ پنجاب میں دھان کی فصل میں اس گروپ سے تعلق رکھنے والی جڑی بوٹیاں یہ ہیں: گھونیس، بھونیس اور ڈیلا وغیرہ۔

### چوڑے پتوں والی جڑی بوٹیاں

اس خاندان کی جڑی بوٹیوں کے پتے چوڑے اور مختلف شکلوں کے ہوتے ہیں۔ تنا قدرے سخت ہوتا ہے اور پودا زمین سے اوپر کواٹھا ہوا اور سیدھا ہوتا ہے۔ اہم جڑی بوٹیاں یہ ہیں: کتاکی، مرج بوٹی، چوچتی اور دریائی بوٹی وغیرہ۔

### غیر کیمیائی انسداد

زمین کی تیاری اچھی طرح سے کریں۔ دھان والے کھیتوں میں اول بدل کے ساتھ چارے یا سبز کھاد والی فصلیں کاشت کریں۔ اگر وافر مقدار میں پانی موجود ہو تو کھیت میں لاب کی منتقلی کے بعد 20 تا 25 دن تک پانی کی سطح ایک تا دو انچ تک برقرار رکھیں۔

### کیمیائی انسداد

لاب کی منتقلی کے 3 تا 5 دن کے اندر جڑی بوٹی مارزہریں ٹیکر بوتل کے ساتھ پانی میں بکھیر دیں۔ اس کے بعد 4 تا 5 دن تک کھیت سے پانی خشک نہ ہونے دیں۔ اگر کسی وجہ سے فصل میں جڑی بوٹیاں اُگ آئیں تو بعد از اُگاؤ اثر کرنے والی سفارش کردہ زہریں لاب کی منتقلی کے 18 تا 22 دن کے اندر تروتز حالت میں سپرے کریں اور اس کے 24 گھنٹے بعد کھیت کو پانی لگا دیں اور کھیت میں تین تا چار دن تک پانی کھڑا رکھیں۔ جڑی بوٹیوں کی تلفی کے لئے کیمیائی زہروں کا انتخاب اور استعمال زرعی توسیعی کارکن کے مشورہ سے کریں۔

### کھادوں کی سفارشات

بہتر نتائج کے لئے کھادوں کا استعمال زمین کے کیمیائی تجزیہ کے مطابق کریں تاہم اوسط زرعی زمین میں کھادوں کی مقدار درج ذیل میں دی گئی ہے۔

لگائیں۔ اس طرح فی ایکڑ سوراخوں کی تعداد تقریباً 80000 اور پودوں کی تعداد 160000 ہوگی۔ لاب کی منتقلی تقریباً ایک تا ڈیڑھ انچ گہرے پانی میں کریں۔ پہلے ہفتے میں پانی کی گہرائی اتنی رکھیں پھر آہستہ آہستہ 2 انچ تک کر دیں لیکن 3 انچ سے زیادہ نہ کریں ورنہ پودے شانخیں کم بنائیں گے اور پیداوار کم ہوگی۔ اگر کچھ ناخنہ رہ جائیں تو لاب کی منتقلی کے بعد 10 دن کے اندر اندران کو پر کر لیں۔

### منتقلی کے وقت پیڑی کی عمر

اگر زیادہ رقبہ پر مونجی لگانا ہو تو پیڑی ہفتہ دس دن کے وقفہ سے فسطوں میں کاشت کریں تاکہ منتقلی کے وقت کدو کے طریقہ سے تیار کردہ پیڑی کی عمر 25 تا 30 دن سے زیادہ نہ ہو۔ یاد رہے کہ کسان باسستی کی پیڑی کی عمر بوقت منتقلی 25 دن تک ہو لیکن 30 دن سے زیادہ نہیں ہونی چاہیے۔ خشک طریقہ اور راب کے طریقہ سے تیار کردہ پیڑی کی عمر 35 تا 40 دن سے زیادہ نہیں ہونی چاہیے۔

### کھراڑھی زمینوں میں دھان کی کاشت

کھراڑھی زمینوں میں دھان کی کاشت کے خلاف قوت مدافعت رکھنے والی اقسام مثلاً نیاب اری 9، کے ایس 282، کے ایس کے 133، پی کے 386، نیاب 2013، شاہین باسستی، الخالد راس اور نیجی جی ایس آر 6 کا انتخاب کریں۔ منتقلی کے وقت لاب کی عمر 35 تا 40 دن ہونی چاہیے۔ جس کھیت میں لاب منتقل کرنی ہو اسکی تیاری گہراہل چلا کر شروع کریں لیکن کدو بالکل نہ کریں تاکہ پانی لگانے سے نمکیات کی دھلائی ہو سکے۔ لاب لگانے سے 7 تا 10 دن پہلے تک کھیت میں پانی کھڑا رکھیں۔ سفید کلر کی زیادتی کے باعث دھان کی نشوونما لاب کی منتقلی کے بعد دس دن کے اندر اندر متاثر ہوتی ہے۔ اس کا حل کھیت میں پانی کی تبدیلی ہے۔ کالے کلر کی زیادتی کے باعث فصل بیس دن کے اندر اندر متاثر ہونا شروع ہو جاتی ہے۔ زمین کے تجزیہ کی بنیاد پر ایسی زمینوں میں گندھک کا تیزاب اور چپسم استعمال کرنے سے فصل کی نشوونما بحال ہو جاتی ہے۔

### دھان کی فصل میں جڑی بوٹیوں کا انسداد

دھان کی فصل میں اُگنے والی جڑی بوٹیوں کو تین مختلف گروپوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

### گھاس کے خاندان کی جڑی بوٹیاں

اس خاندان کی جڑی بوٹیوں کے پتے باریک اور نوکیلے ہوتے ہیں۔ تنا عموماً گول اور جوڑ دار ہوتا ہے۔ پودے زمین کی سطح پر بچھے ہوئے ہوتے ہیں لیکن کچھ زمین سے اوپر اٹھے ہوئے

اڑھائی بوری کمپلیمنٹ امونیم نائٹریٹ	ساڑھے چار بوری نائٹرو فاس + ایک بوری ایس او پی	25	46	81	
ڈیڑھ بوری یوریا	پونے دو بوری ڈی اے پی + پونی بوری یوریا + ایک بوری ایس او پی	25	40	72	
ڈیڑھ بوری یوریا	ساڑھے چار بوری ایس ایس پی + 18% ڈیڑھ بوری یوریا + ایک بوری ایس او پی	25	40	72	ہائپر ڈائن
دو بوری کمپلیمنٹ نائٹریٹ	چار بوری نائٹرو فاس + ایک بوری ایس او پی	25	40	72	

### کھادوں کے استعمال کا طریقہ

- فاسفورس و پوناش کی پوری کھاد زمین کے تیاری کے دوران آخری سہاگہ سے پہلے یا منتقلی کے 4 تا 5 دن بعد ڈال دیں جبکہ نائٹروجن کھاد کی بقیہ مقدار پیہری کی منتقلی کے 25 سے 30 دن بعد ڈال دیں۔
- باستی اقسام میں نائٹروجن کھاد کا استعمال 25 اگست تک مکمل کریں۔
- پوناش کی کھاد دو اقساط میں بھی ڈالی جاسکتی ہے۔ آدھی پیہری کی منتقلی کے وقت اور آدھی پیہری کی منتقلی کے 40 دن کے اندر یا گوبھ کی حالت میں۔
- سفارش کردہ ہائپر ڈائن اقسام کے لئے کھاد کی شرح مخصوص قسم کی ضرورت کے مطابق رکھیں۔

### نائٹروجن کھاد کا اقساط میں استعمال

دھان کی باستی اقسام میں اگر نائٹروجن کھاد کا استعمال 7 تا 10 دن کے وقفہ سے 3 تا 4 اقساط میں کیا جائے تو کھاد کی افادیت بڑھ جاتی ہے۔

### کھادوں کے استعمال سے متعلق ہدایات

اگر سابقہ فصل برسیم یا پھلی دار ہو یا کھیت وریال ہو تو نائٹروجن کھاد کی مقدار میں مناسب کمی کر لیں۔ فصل کی حالت اور زمین کی زرخیزی کو مدنظر رکھتے ہوئے کھاد کی مقدار میں کمی یا بیشی کی جاسکتی ہے۔ کھاد کا چھلہ دیتے وقت کھیت میں پانی کی مقدار کم سے کم رکھیں، بہتر ہے کہ پانی بالکل نہ ہو صرف کچھ ہی ہو۔ ٹیوب ویل سے سیراب ہونے والی زمینوں میں پوناش کی زیادہ کمی ہوتی ہے، شدید کمی کی صورت میں پوناش کی کھاد کا سپرے کریں۔ نامص پانی (زاند سوڈیم والا)

### دھان کی فصل کے لئے کھادوں کی سفارشات (کلوگرام) فی ایکڑ

قسم دھان	نائٹروجن (N)	فاسفورس (P2O5)	پوناش (K2O)	پیہری منتقلی کے 4 سے 5 دن بعد یا زمین کی تیاری کے دوران آخری سہاگہ سے پہلے 25 سے 30 دن بعد
قسم دھان	(N)	(P2O5)	(K2O)	نائٹروجن کی منتقلی کے قط (پیہری کی منتقلی کے 25 سے 30 دن بعد)
موٹی اقسام	72	40	25	پونے دو بوری ڈی اے پی + ایک بوری یوریا + ایک بوری ایس او پی
موٹی اقسام	72	40	25	ساڑھے چار بوری ایس ایس پی + 18% ڈیڑھ بوری یوریا + ایک بوری ایس او پی
موٹی اقسام	72	40	25	چار بوری نائٹرو فاس + ایک بوری ایس او پی
باستی فائن اقسام	54	35	25	ڈیڑھ بوری ڈی اے پی + آدھی بوری یوریا + ایک بوری ایس او پی
باستی فائن اقسام	54	35	25	چار بوری ایس ایس پی + 18% سوا بوری یوریا + ایک بوری ایس او پی
باستی فائن اقسام	54	35	25	ساڑھے تین بوری نائٹرو فاس + ایک بوری ایس او پی
ہائپر ڈائن	81	46	25	دو بوری ڈی اے پی + ایک بوری یوریا + ایک بوری ایس او پی
ہائپر ڈائن	81	46	25	پانچ بوری ایس ایس پی + 18% پونے دو بوری یوریا + ایک بوری ایس او پی